

# تَرْجَمَةُ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

برائے جماعت دہم



## سُورَةُ الرَّعْدِ

Download All Subjects Notes from website [www.lasthopestudy.com](http://www.lasthopestudy.com)

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مُعَقَّبَاتٌ کا معنی ہے:

(الف) پیچھے آنے والے (ب) حساب کرنے والے (ج) سزا دینے والے (د) سوال کرنے والے

(ii) انفاق فی سبیل اللہ سے مراد ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا (ب) تجارت کے لیے خرچ کرنا  
(ج) ضروریات کے لیے خرچ کرنا (د) سیر و تفریح کے لیے خرچ کرنا

(iii) منکرین حق نے ہر دور میں انبیائے کرام علیہم السلام کے ساتھ کیا:

(الف) مکرو فریب (ب) عدل و انصاف (ج) حسن سلوک (د) صبر و شکر

(iv) رعد سے مراد ہے:

(الف) بادلوں کی گرج (ب) ہواؤں کا شور (ج) تیز بارش (د) سرخ آندھی

(v) سُورَةُ الرَّعْدِ کے آغاز میں بیان ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ملکہ (ب) قیامت کی نشانیوں کا  
(ج) حشر کے احوال کا (د) عذاب الہی کا

مختصر جواب دیں۔

(i) رعد سے کیا مراد ہے؟

(ii) سُورَةُ الرَّعْدِ کے کتنے رکوع اور آیات ہیں؟

(iii) سُورَةُ الرَّعْدِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔

(iv) اہل ایمان کی دو صفات بیان کریں۔

(v) اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کی زبان سے جو اعلان کروائے ان میں سے کوئی سے تین لکھیں۔

(i) رعد سے کیا مراد ہے؟

جواب: رعد سے مراد بادلوں کی گرج ہے، جو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے تسبیح بیان کرتے ہیں۔

- (ii) سُورَةُ الرَّعْدِ کے کتنے رکوع اور آیات ہیں؟  
جواب: سُورَةُ الرَّعْدِ میں پچھے (6) رکوع اور تینتالیس (43) آیات ہیں۔
- (iii) سُورَةُ الرَّعْدِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔  
جواب: اس سورت مبارکہ کا مرکزی موضوع اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ، کامل علم اور رسالت کے تقاضوں کا بیان ہے۔
- (iv) اہل ایمان کی دو صفات بیان کریں۔  
جواب: سُورَةُ الرَّعْدِ میں صلابِ ایمان اور صلابِ بصیرت لوگوں کی صفات بیان ہوئی ہیں۔
- (i) یہ لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔  
(ii) وعدہ پورا کرتے ہیں۔  
(iii) صلہ رحمی کرتے ہیں۔  
(iv) خوفِ الہی رکھتے ہیں۔  
(v) آخرت کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔  
(vi) صبر کرتے ہوئے رضائے الہی کے طالب رہتے ہیں۔  
(vii) نماز قائم کرتے ہیں۔  
(viii) انفاقِ نبی سبیل اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں اور نیکی کی اتباع کرتے ہیں۔

(v) اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَخْبَاهُ وَسَلَّمَ کی زبان سے جو اعلان کروائے ان میں سے کوئی سے تین لکھیں۔

- جواب: آپ ﷺ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَخْبَاهُ وَسَلَّمَ اعلان فرمادیجئے کہ:
- (i) میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔  
(ii) میں اسی کو پکارتا ہوں اور اسی کی طرف لوٹ کر جاتا ہے۔  
(iii) قرآن مجید کو ہم نے نازل کیا ہے، آپ ﷺ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَخْبَاهُ وَسَلَّمَ اس کی ہی اتباع کریں۔

## تفصیلی جواب دیں۔

سُورَةُ الرَّعْدِ کے مضامین پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: سُورَةُ الرَّعْدِ کے بنیادی مضامین

سُورَةُ الرَّعْدِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے داہل بیان کیے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان کو بغیر ستونوں کے کھڑا کیا۔ سورج اور چاند انسان کے لیے مسخر کر دیے۔ زمین کو پچھوٹا بنا دیا، اس کے اندر پہاڑوں اور نہروں کا حسین امتزاج رکھا۔ ہر چیز کا جوڑا جوڑا بنایا، ایک ہی زمین اور ایک ہی طرح کے پانی کے باوجود ہر درخت کا پھل، ذائقہ اور تاثیر جدا بنائی۔

انسانوں کو نصیحت

انسانوں کو نصیحت کی گئی ہے کہ اس میں غور و فکر کریں اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔

اللہ تعالیٰ کے کامل علم کا بیان

سُورَةُ الرَّعْدِ میں اللہ تعالیٰ کے کامل علم کا بیان ہے۔ ہر چیز کا علم اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ وہ برغیب اور حاضر کو جاننے والا ہے، تم کوئی بات چھپاؤ یا ظاہر کرو، سب کچھ اس کے علم میں ہے۔

## اللہ تعالیٰ کے حکم سے انسان کی حفاظت

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے آگے اور پیچھے پہرے دار مقرر کر رکھے ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے انسان کی حفاظت کرتے ہیں۔ ان فرشتوں کو **مُعَقِّبَاتُ** کہا گیا ہے۔

حدیث مبارکہ کی روشنی میں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ:

فرشتے آگے پیچھے زمین پر آتے جاتے رہتے ہیں، کچھ فرشتے رات کے ہیں اور کچھ دن کے اور یہ سب فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہو جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری: 3223)

**سُورَةُ الرَّعْدِ** میں صاحب ایمان اور صاحب بصیرت لوگوں کی صفات

**سُورَةُ الرَّعْدِ** میں صاحب ایمان اور صاحب بصیرت لوگوں کی صفات بیان ہوئی ہیں۔ یہ لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں، وعدہ پورا کرتے